# 9۔ اِبتدائی حساب

## ابنِ انشا (۱۹۲۷ء۔۱۹۷۸ء)

ابنِ انشا کا اصلی نام شیر محمد خان تھا۔ تخلص انشاؔ تھا لیکن مشہور انشا جی کے نام سے ہوئے۔ ابنِ انشا ۱۵ جون ۱۹۲۷ء کو ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں لدھیانہ ہائی سکول سے درجہ اول میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ گھریلو اُلجھنوں کے باوجود اُنھوں نے تعلیمی سلسلہ منقطع نہیں ہونے دیا۔ چناں چہ ۱۹۴۴ء میں منشی فاضل کا امتحان پاس کرنے کے بعد انھوں نے ۱۹۴۶ء میں جامعہ پنجاب سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ گریجویشن کرنے کے بعد انشا جی نے ملٹری اکاؤنٹس کی ملازمت کو خیر باد کہا اور دہلی جا کر امپیریل کونسل آف ایگریکلچرل میں بھرتی ہو گئے۔ قیامِ پاکستان کے بعد وہ لاہور آئے اور ۱۹۴۷ء سے ۱۹۴۹ء تک ریڈیو پاکستان لاہور میں کام کرتے رہے۔ جولائی ۱۹۴۹ء میں وہ ریڈیو پاکستان کی ملازمت کے سلسلے میں کراچی منتقل ہو گئے جہاں انھوں نے اُردو کالج کراچی میں داخلہ لیا اور ۱۹۵۳ء میں اُردو زبان و ادب میں ایم اے کیا۔

ابنِ انشا ایک بلند پایہ کالم نگار، مصنف، مترجم، مزاح نگار اور شاعر تھے۔ ہندی ادب کا انھوں نے گہرا مطالعہ کیا تھا۔ ۱۹۶۵ء میں روزنامہ "انجام" میں "باتیں انشا جی کی" کے عنوان سے لکھتے رہے۔ مطالعاتی مواد کے امور میں ابنِ انشا پاکستان میں یونیسکو کے نمائندے تھے۔ سفرناموں، ترجموں اور شاعری پر مبنی تصنیفات اور تالیفات کا ایک وسیع ذخیرہ ابن انشا نے ہمارے ادب میں چھوڑا ہے۔ اُردو سفرناموں کو تحریر کی شگفتگی اور طنز و مزاح سے متعارف کرانے میں ابن انشا کا نمایاں کردار ہے۔ "اردو کی آخری کتاب" طنزیہ و مزاحیہ ادب میں ایک نمایاں تصنیف کی حیثیت کی حامل ہے۔ ۱۱ جنوری ۱۹۷۸ء کو ابن انشا لندن میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ابنِ انشا کی شاعری میں بڑا درد، سوز اور گداز ہے۔

تصانیف: "چاند نگر"، "اس بستی کے ایک کوچے میں" (شعری مجموعے)، "بلو کا بستہ" (بچوں کی نظمیں)، "دنیا گول ہے"، "آوارہ گرد کی ڈائری"، "اردو کی آخری کتاب" (مزاح)، "چلتے ہو تو چین کو چلیے"، "ابنِ بطوطہ کے تعاقب میں" (سفرنامے)، "سحر ہونے تک" (ترجمہ روسی ناول)، "انشا جی کے خطوط"، "نگری نگری پھرا مسافر"۔

### الفاظ/معانی

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| مانع | رکاوٹ، منع کرنا | آزمودہ | آزمایا ہوا |
| منہا کرنا | تفریق کرنا | ضربِ خفیف | ذرا سی چوٹ |
| ضرب شدید | سخت یا زیادہ چوٹ | ضربِ کاری | گہری چوٹ |
| قناعت | صبر شکر | سلب کر لینا | چھین لینا |
| جہل | جہالت، ناسمجھی | شائبہ | شک و شبہ |
| جبراً | مجبوری کی تحت | ملی بھگت | سازش، گٹھ جوڑ |

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خط منحنی | ٹیڑھی میڑھی لکیر | تفریق پیدا کرنا | فرق رکھنا | | |
| بندی | نقطہ، چھوٹا ذرہ | کیسہ | جیب، پاکٹ، تھیلا | | |
| کشیدہ | کھینچا ہوا، تنا ہوا | | | | |

خلاصہ:

ابن انشا ایک مزاح نگار ہیں اور ان کی کامیابی کا راز ان کا طنز و مزاح ہی ہے۔ انھوں نے اپنے تاثرات پیش کرنے کے لیے اس اسلوب کا بہترین استعمال کیا ہے۔ اس سبق میں بتاتے ہیں کہ حساب کے چار بڑے اصول ہیں، پہلا جمع ہے جس پر عمل کرنا انتہائی مشکل ہے۔ خصوصاً مہنگائی کے دنوں میں یہ اصول ہر کسی کے لیے مختلف ہے۔ انکم ٹیکس کے حساب سے آدھا، تجارت میں ایک جمع ایک گیارہ جب کہ رشوت ستانی میں اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ اسی اصول سے تفریق ہے جیسے کہ سندھی، پنجابی، بنگالی، مسلم، غیر مسلم کی تفریق یہ زمانہ قدیم سے چل رہا ہے۔ مگر ایک بات صاف ہے کہ جو زیادہ جمع کرتے ہیں وہی تفریق میں پڑتے ہیں۔ مگر عام لوگ تفریق سے دور رہتے ہیں کیوں کہ اس سے حاصل کچھ نہیں۔ تفریق کا ایک مطلب ہے نکالنا بعضوں کو زبردستی نکالنا پڑتا ہے اور بعض خود نکل جاتے ہیں۔ ضرب کے اصول کے بھی بہت رنگ ہیں، خفیف، شدید، پتھر کی ضرب، لاٹھی اور بندوق کی ضرب وغیرہ۔ ضرب سے حاصل ہونا اس پر ہے کہ ضرب دے کیسے رہے ہیں مگر ضرب دینے سے قبل تعزیرات پاکستان پڑھ لینی چاہیے۔ تقسیم کا قاعدہ ہے جو ان سب میں اہم ہے یعنی کہ بانٹنا۔ اندھوں کا آپس میں ریوڑیاں، چوروں کا آپس میں مال، اہل کاروں کا رشوت اور اس طرح سے حقوق پاس رکھ کر فرائض بانٹنا۔ الجبرا بھی حساب کی قسم ہے یہ جبراً پڑھایا جاتا ہے اس لیے الجبرا کہلاتا ہے۔ اس سے صرف طلبہ کو فیل کرنے کا کام لیا جاتا ہے مگر آج کل اس کا استعمال ہماری زندگی میں رشتوں میں بھی ہوتا ہے۔

جیومیٹری لکیروں کا کھیل ہے۔ جیومیٹری کے عالم کو لکیر کا فقیر بھی کہہ سکتے ہیں۔ دنیا نے ترقی کر لی مگر جیومیٹری کا زاویہ قائمہ ۹۰ درجے ہی رہا۔ مستطیل بھی پرانی ہی ہے آج تک گول نہ ہو سکی۔ جب ہم مغربی پاکستان میں تبدیلی کر سکتے ہیں تو مستطیل میں کیوں نہیں۔ جیومیٹری میں اہم چیزیں خط، نقطہ، دائرہ اور مثلث ہیں۔ خط کی بھی اقسام ہیں جیسے کہ خط منحنی، خط تقدیر، خط برنگ، خط شکستہ، خط استوا وغیرہ۔ نقطہ یعنی پوائنٹ جیومیٹری کی کتابوں میں آیا ہے کہ نقطہ جگہ نہیں گھیرتا ایک آدھ نقطے کی حد تک یہ بات درست ہے لیکن اگر چھ نقطے ہوں تو سارا پاکستان گھیر سکتے ہیں۔ دائرے چھوٹے بڑے ہر قسم کے ہوتے ہیں لیکن سبھی گول ہوتے ہیں۔ ایک دائرہ اسلام کا دائرہ کہلاتا ہے پہلے اس میں لوگوں کو داخل کیا کرتے تھے آج کل داخلہ منع ہے، صرف خارج کرتے ہیں۔ مثلث کے تین کونے ہیں۔ چار کونوں والی بھی ہوگی مگر ہماری ملک میں نہیں پائی جاتی۔

اقتباس: 09809001

میں سندھی ہوں، تُو سندھی نہیں ہے۔ مَیں بنگالی ہوں، تُو بنگالی نہیں ہے۔ مَیں مسلمان ہوں تُو مسلمان نہیں ہے۔ اس کو تفریق پیدا کرنا کہتے ہیں۔ حساب کا یہ قاعدہ بھی قدیم زمانے سے چلا آرہا ہے۔ تفریق کا ایک مطلب ہے، منہا کرنا، یعنی نکالنا ایک عدد میں سے دوسرے عدد کو۔ بعض عدد از خود نکل جاتے ہیں، بعضوں کو زبردستی نکالنا پڑتا ہے۔ ڈنڈے مار کر نکالنا پڑتا ہے۔ فتوے دے کر نکالنا پڑتا ہے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

## حوالہ متن:

**سبق کا عنوان:** ابتدائی حساب

**مصنف کا نام:** ابن انشا

### مشکل الفاظ کے معانی

| معانی | الفاظ | معانی | الفاظ |
|---|---|---|---|
| پرانا | قدیم | حساب کا قاعدہ، نکالنا | تفریق |
| کسی اسلامی مسئلے پر مفتی کا شرعی حکم | فتوے | اپنے آپ، خودہی | ازخود |

## تشریح:

معروف شاعر، ادیب اور مزاح نگار ابن انشا اردو ادب میں ایک ممتاز و منفرد مقام رکھتے ہیں۔ زبان و بیان میں اپنے جذبات و احساسات کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تشریح طلب اس اقتباس میں یہ بتاتے ہیں کہ گیا ہے کہ کس طرح تفریق حساب کے قاعدے میں استعمال ہو رہا ہے۔ متن میں تفریق کے دو معنی بیان کیے گئے ہیں جو دو مختلف قسم کی تفریق کو ظاہر کرے ہیں۔

اول، ایک عدد میں سے دوسرے عدد کو نکالنا جو ایک ریاضیاتی عمل ہے اور دوسرے ایک گروہ یا طبقے کو الگ کرنا جو ایک سماجی اور سیاسی عمل ہے۔ متن میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ تفریق کا قاعدہ قدیم زمانے سے چلا آ رہا ہے۔ جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ تفریق کا عمل انسانی تاریخ کا لازمی حصہ ہے۔ مگر اس کے کچھ منفی پہلو بھی بیان کیے گئے ہیں جیسے مسلمانوں کا آپس میں گروہوں میں بٹ جانا۔ ایک مسلک والے کو دوسرے مسلک والے کے گروہ سے نکال دینا یا پاکستان میں آپس میں صوبوں کی تفریق بھی ایک عمدہ مثال ہے۔

بقول اقبال رحمۃ اللہ علیہ:

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح تفریق کا عمل سماجی اور سیاسی گروہوں کو الگ کرتا ہے۔ یہ متن ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ کسی طرح ہم اپنے سماجی اور سیاسی گروہوں کو تشکیل دیتے ہیں اور کسی طرح ہم ان گروہوں کو الگ کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج پاکستان باقی ممالک کی طرح اس قدر ترقی یافتہ نہیں ہے اور ہمیشہ ترقی پذیر ممالک میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ملک کے اپنے لوگوں میں بھی اتحاد نہیں اور تفریق کا عمل جاری ہے۔ بعض اوقات تفریق کا یہ عمل زبردستی یا دھمکیوں کے ذریعے استعمال ہوتا ہے، ہم ابھی تک اپنے قدیم زمانے کی غلط روایات کو لیے چلے آ رہے ہیں۔ جس میں تفریق کا غم بھی شامل ہے یہ ہماری تیزی کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ حاصل تفریق کچھ نہیں آتا اور آدمی ہاتھ ملتا رہ جاتا ہے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09809002

اقتباس:

یہ بھی ایک قسم کا حساب ہے چوں کہ طالبِ علم اس سے گھبراتے ہیں اور یہ جبراً پڑھایا جاتا ہے، اس لیے الجبرا کہلاتا ہے۔ حساب اعداد کا کھیل ہے۔ الجبرا حرفوں کا کھیل ہے۔ ان میں سب سے مشہور حرف ''لا'' ہے۔ اس کے معنی کچھ نہیں بلکہ یہ ایسا ہے کسی اور لفظ کے ساتھ لگ جائے تو اس کے معنی بھی سلب کر لیتا ہے۔ جس طرح لا مکاں، لا دوا، لا ولد وغیرہ۔ بعض مستثنیات بھی ہیں۔ مثلاً لاہور، لاڑکانہ، لالٹین، لالوکھیت وغیرہ۔ اگر ان لفظوں کے ساتھ لا نا ہوتو ہور، ڑکانہ، لٹین اور لوکھیت کے کچھ معنی نہ نکلیں۔ آزمائے کو آزمانا جہل کہتے ہیں لیکن الجبرا میں آزمائے کو ہی آزماتے ہیں۔

حوالہ متن:

**سبق کا عنوان:** ابتدائی حساب

**مصنف کا نام:** ابن انشا

### مشکل الفاظ کے معانی

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| جبراً | مجبوراً | لا | عربی زبان کا لفظ جس کا معنی ہے نہیں |
| سلب | چھین لینا، جذب کرنا | جہل | جہالت، لاعلمی |

تشریح:

اس اقتباس میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح الجبرا حساب کے قاعدوں میں استعمال ہوتا ہے۔ الجبرا کا ہماری طالب علمی کے زمانے میں کوئی خاص مصرف نہ تھا۔ اسے صرف سکول کے طلبہ کو فیل کرنے کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے کیوں کہ اس کا قاعدہ ہر کسی بچے کو اچھے طریقے سے سمجھ نہیں آتا اور بچے اس کو بے حد مشکل سمجھتے ہیں اور پڑھنے سے گھبراتے ہیں۔ لیکن پھر بھی یہ جبراً پڑھایا جاتا ہے۔ اور یہ حساب کے قاعدہ کا ایک جز ہے۔ حساب اصل میں ہندسوں کا کھیل ہے اور الجبرا حرفوں کا کھیل ہے۔ الجبرا میں ایک ''لا'' یا ''قانون'' استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر ہم صرف لفظ ''لا'' کو دیکھیں تو اس کا اکیلا کوئی مطلب نہیں ہے لیکن اگر کسی لفظ کے ساتھ لگ جائے تو اس کے معنی سلب بھی کر لیتا ہے یعنی اس کے معنی الٹ بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے مکاں سے لا مکاں۔ مکاں یعنی ٹھکانہ ہونا۔ اگر اس کے ساتھ لا لگا دیا جائے تو اس کے معنی ہوں گے جس کا کوئی ٹھکانہ نہ ہو۔

بقول انور مسعود:

دوستو انگلش ضروری ہے ہمارے واسطے
فیل ہونے کو بھی اک مضمون ہونا چاہیے

لیکن اگر کسی لفظ کے ساتھ لگا دیا جائے تو اس کے معنی بڑھ بھی جاتے ہیں مثلاً لاہور، لاڑکانہ۔ اگر اس کے آگے سے لا ہٹا دیا جائے تو اس کے معنی نہیں رہتے۔ لفظ ''لا'' ہماری زندگی میں بھی بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ لا زیادہ تر دکان دار وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ وہ اکثر کہتے ہیں کہ فلاں چیز اور ''لا'' اور یہی ''لا'' ہمارے رشتوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ سسٹر ان لا، فادر ان لا وغیرہ۔ البتہ ''لا''۔ ہماری روزمرہ زندگی میں بہت اہم کردار ہے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

**اقتباس:**

دائرے چھوٹے بڑے ہر قسم کے ہوتے ہیں۔لیکن یہ عجیب بات ہے کہ قریب قریب سبھی گول ہوتے ہیں۔ایک اور عجیب بات ہے کہ ان میں قطر کی لمبائی ہمیشہ نصف قطر سے دُگنی ہوتی ہے۔جیومیٹری میں اس کی کوئی وجہ نہیں لکھی گئی۔جو کسی نے پرانے زمانے میں فیصلہ کر دیا، اب تک چلا آرہا ہے، ایک دائرہ اسلام کا دائرہ کہلاتا ہے۔پہلے اس میں لوگوں کو داخل کیا کرتے تھے، آج کل داخلہ منع ہے، صرف خارج کرتے ہیں۔

**حوالہ متن:**

**سبق کا عنوان:** ابتدائی حساب

**مصنف کا نام:** ابن انشا

**مشکل الفاظ کے معانی**

| معانی | الفاظ | معانی | الفاظ |
|---|---|---|---|
| آدھا | نصف | وہ خط مستقیم جو دائرے کے مرکز سے گزر کر اسے دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہو | قطر |
| نکالنا | خارج | دگنا، دہرا | دگنی |

**تشریح:**

یہ اقتباس دائرے کی تعریف اور خصوصیات کے بارے میں ہے۔اس میں بیان کیا گیا ہے دائرے چھوٹے بڑے ہر قسم کے ہوتے ہیں لیکن ان میں ایک مشترک خصوصیت یہ ہے کہ وہ گول ہوتے ہیں۔اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دائرے میں قطر کی لمبائی ہمیشہ نصف قطر سے دگنی ہوتی ہے۔یہ ایک ریاضیاتی حقیقت ہے جو دائرے کی خصوصیت کا حصہ ہے لیکن مصنف نے اس بات کو عجیب کہا ہے۔مصنف کہتا ہے کہ آج تک کسی نے اس کی وجہ بیان نہیں کی اور جو کسی نے پرانے زمانے میں فیصلہ کر دیا وہی اب تک چلا آرہا ہے۔کسی نے بھی اس کو بدلنے کی کوشش نہیں کی۔

بقول انور مسعود:

مرد ہونی چاہیے خاتون ہونا چاہیے
اب گرامر کا یہی قانون ہونا چاہیے

اس بات کا دوسرا پہلو کچھ یوں بیان کیا گیا ہے کہ ایک دائرہ اسلام کا دائرہ کہلاتا ہے، جو کہ ایک مذہبی تصور ہے۔اس میں بتایا گیا ہے کہ پہلے اس میں لوگوں کو داخل کیا کرتے تھے لیکن آج کل اس میں داخلہ ممنوع ہے اسی لیے لوگوں کو صرف خارج کیا جاتا ہے۔مصنف نے ایک دائرے کی مثال کے ذریعے اسلام کے بارے میں ایک تنقیدی تبصرہ پیش کیا ہے۔بس تبصرے میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اسلام کے دائرے میں اب لوگوں کو شامل کرنے کی بجائے خارج کیا جارہا ہے۔یہ متن ایک سماجی اور مذہبی تنقید کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔یہ متن ایک بحث کا آغاز کر



www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

سکتا ہے اسلام کے بارے میں کیا ہونا چاہیے اور کیا ہو رہا ہے۔ اس میں ہمارے معاشرے کے مسلمانوں کا حال بیان کیا گیا ہے۔ وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مسلمان کرنے کی بجائے آپس میں ہی جھگڑ کے ایک دوسرے کو کافر قرار دے دیتے ہیں اور اسلام کے دائرے سے خارج کرتے جاتے ہیں۔

## ﴿مشق﴾

۳۔ متن کے مطابق ذیل میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں:

(i) زبانی جمع خرچ کا قاعدہ جو ازحد سود مند ہے، کام آتا ہے: 09809004

(الف) بچوں کو بہلانے کے لیے
(ب) دوستوں کو ٹرخانے کے لیے
(ج) گھر کے مسائل حل کرنے کے لیے
✓(د) ملکی مسائل حل کرنے کے لیے

(ii) ''میں مسلمان ہوں، تو مسلمان نہیں ہے'' اس کو کہتے ہیں: 09809005

(الف) جمع کرنا
✓(ب) تفریق پیدا کرنا
(ج) لڑائی کرنا
(د) ضرب دینا

(iii) آدمی کو آدمی سے ضرب دیں تو حاصلِ ضرب ہوتا ہے۔ 09809006

✓(الف) آدمی
(ب) ایک بکری
(ج) ایک بھیڑ
(د) ایک گائے

(iv) سب سے زیادہ جھگڑے ہوتے ہیں: 09809007

(الف) جمع کے قاعدے پر
(ب) تفریق کے قاعدے پر
(ج) ضرب کے قاعدے پر
✓(د) تقسیم کے قاعدے پر

(v) خطِ استوا ہوتا ہے جہاں: 09809008

(الف) سمندر ہی سمندر ہے
(ب) دن بڑے ہوتے ہیں
(ج) راتیں بڑی ہوتی ہیں
✓(د) دن رات برابر ہوتے ہیں

(iv) عجیب بات ہے کہ قطر کی لمبائی ہوتی ہے ہمیشہ نصف قطر سے: 09809009

✓(الف) دگنی
(ب) سہ گنی
(ج) چار گنی
(د) کئی گنا بڑی

۔ سبق ''ابتدائی حساب'' کے متن کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

**(الف) مصنف کے مطابق جمع کے قاعدے پر عمل کرنا آسان کیوں نہیں ہے؟** 09809010

جواب: مصنف کے مطابق جمع کے قاعدے پر مہنگائی کے دنوں میں عمل کرنا مشکل ہے کیوں کہ سب خرچ ہو جاتا ہے۔

**(ب) تقسیم کرنے کا طریقہ کب آسان ہوتا ہے؟** 09809011

جواب: تقسیم کرنے کا طریقہ اس وقت آسان ہوتا ہے جب حقوق اپنے پاس رکھنے ہوں اور فرائض دوسروں میں بانٹنے ہوں۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

(ج) مصنف کی طالب علمی کے زمانے میں الجبرے کا خاص مصرف کیا تھا؟ 09809012

جواب: مصنف کے مطابق اس کا کوئی خاص مصرف نہیں تھا صرف طلبہ کو فیل کرنے کے لیے پڑھایا جاتا تھا۔

(د) مستطیل کے چار کے بجائے پانچ یا چھے ضلع کر دینے سے مصنف کیا مراد لیتے ہیں؟ 09809013

جواب: مستطیل کے چار کے بجائے پانچ یا چھے ضلع کر دینے سے مصنف نے پاکستان کی حکومتی مشینری پر تنقید کی ہے۔

(ہ) مصنف کے نزدیک خط کی کتنی قسمیں ہیں اور وہ کون کون سی ہیں؟ 09809014

جواب: مصنف کے نزدیک خط کی کئی اقسام ہیں، جن میں خط استوا، خط مستقیم، خط منحنی خط تقدیر، خط بیرنگ، خط شکستہ، متوازی خطوط وغیرہ۔

(و) مصنف نے دائرے کے گول ہونے کی کیا وجہ لکھی ہے؟ 09809015

جواب: مصنف نے دائرے کے گول ہونے کی کوئی بھی وجہ نہیں لکھی۔ ان کے مطابق یہ صدیوں سے نقل کیا جارہا ہے۔

۳۔ سبق ''ابتدائی حساب'' کے متن کے حوالے سے دیے ہوئے جملوں میں خالی جگہ پُر کریں۔ 09809016

(الف) قاعدہ وہی اچھا ہے جس میں حاصل جمع زیادہ سے زیادہ آئے۔

(ب) بعض عدد خود نکل جاتے ہیں، بعضوں کو زبردستی نکالنا پڑتا ہے۔

(ج) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی ضربِ کلیم ان کے علاوہ ہے۔

(د) چوں کہ طالب علم اس سے گھبراتے ہیں اور یہ جبراً پڑھایا جاتا ہے اس لیے الجبرا کہلاتا ہے۔

(ہ) علمائے جیومیٹری کو ہم لکیر کے فقیر کہہ سکتے ہیں۔

(و) یہ اس لیے ہوتا ہے کہ کہیں تو دنیا میں دن رات برابر ہوں، کہیں تو مساوات نظر آئے۔

**علم بیان:** تحریر وتقریر کی خوبیوں کے ذکر اور ان کی بحث کو علمِ بیان کہتے ہیں۔

علم بیان کی چار قسمیں ہیں: تشبیہ، استعارہ، مجازِ مرسل، کنایہ۔

**تشبیہ:** جب کسی چیز کو مشترکہ صفت کی بنا پر اس کی کیفیت اور صورتِ حال کو مزید پُر تاثیر بنانے کے لیے کسی دوسری چیز کے مانند قرار دیا جائے تو اسے تشبیہ کہتے ہیں۔ جس چیز کو تشبیہ دیں اُسے مشبہ، جس چیز کے ساتھ تشبیہ دیں اُسے مشبہ بہ، وہ صفت جس کی بنیاد پر تشبیہ دی جائے، اسے وجہِ شبہ اور وہ کلمہ یا حرف جو مشبہ اور مشبہ بہ کو ملائے، اسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں۔

**ارکانِ تشبیہ:** تشبیہ کے چار ارکان ہوتے ہیں: مشبہ، مشبہ بہ، وجہِ شبہ اور حرفِ تشبیہ۔ جیسے: یہ کاغذ دودھ کی طرح سفید ہے۔ اس جملے میں ''کاغذ'' مشبہ ہے، ''دودھ'' مشبہ بہ ہے، ''سفید'' وجہِ شبہ ہے اور ''کی طرح'' حرفِ تشبیہ ہے۔

**استعارہ:** جب ہم کسی لفظ کو حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال کریں کہ اس کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہو تو اسے اصطلاح میں استعارہ کہتے ہیں۔

**ارکانِ استعارہ:** استعارے کے تین ارکان ہوتے ہیں: مستعارلہٗ (جس کے لیے استعارہ لیا جائے)، مستعارمِنہٗ (جس سے استعارہ لیا جائے) اور وجہِ جامع (مشترکہ صفت)۔ جیسے: ایک بلبل ہے کہ ہے محوِ ترنم اب تک

علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے اس مصرعے میں بلبل کا لفظ استعارہ ہے جو علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ذات کے لیے استعمال کیا ہے۔ ''علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ'' (جن کا مذکور نہیں) مستعارلہٗ ہے، ''بلبل'' کا لفظ مستعارمِنہٗ ہے اور ''ترنم'' کا لفظ وجہِ جامع ہے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09809017

۴۔ ان مثالوں میں سے تشبیہ اور استعارہ الگ الگ کیجیے۔

(الف) یہ خربوزہ شہد کی طرح میٹھا ہے۔ (ب) بچے کے گال گلاب کے پھول کی مانند نرم و نازک ہیں۔

(ج) شیر کے آتے ہی رَن کانپ اُٹھا۔ (د) میرے چاند تُو کہاں تھا؟

جواب: (الف) یہ جملہ تشبیہ کی مثال ہے۔ خربوزہ (مشبہ)، شہد (مشبہ بہ)، میٹھا (وجہِ شبہ) اور کی طرح (حرفِ تشبیہ) ہے۔

(ب) یہ جملہ تشبیہ کی مثال ہے۔ گال (مشبہ)، گلاب کا پھول (مشبہ بہ)، نزاکت (وجہِ شبہ) اور کی مانند (حرفِ تشبیہ) ہے۔

(ج) یہ جملہ استعارہ کی مثال ہے۔ شیر (غازی عباس کی طرف اشارہ ہے) (مستعارلہ ہے)، مستعارمنہ (شیر) ہے اور وجہ جامع (دہشت اور بہادری) ہے۔

(د) یہ جملہ استعارہ کی مثال ہے اس میں چاند سے مراد کوئی محبوب شخصیت یا بیٹا ہو سکتا ہے۔ محبوب یا بیٹا (مستعارلہ) ہے، چاند (مستعارمنہ) ہے اور وجہ جامع (خوب صورتی) ہے۔

**رموزِ اوقاف:**

رموزِ اوقاف سے مراد وہ علامتیں ہیں جو تحریر میں ایک جملے کو دوسرے جملے یا کسی جملے کے ایک حصّے کو دوسرے حصوں سے علیحدہ کریں۔ اُردو میں رموزِ اوقاف کے طور پر کافی علامتیں استعمال ہوتی ہیں۔ یہاں ہم صرف پانچ علامتوں کا محلِ استعمال واضح کرتے ہیں۔

سکتہ (،) اس علامت کو وقفِ خفیف بھی کہا جاتا ہے۔ یہ علامت تحریر میں سب سے کم توقف کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جہاں یہ علامت آئے وہاں پڑھنے والے کو بغیر سانس ٹوٹے بالکل ذرا سی دیر کے لیے ٹھہرنا چاہیے۔ جیسے: لاہور، سیال کوٹ، گجرات، ملتان اور سرگودھا پنجاب کے بڑے بڑے شہر ہیں۔

وقفہ (؛) اس علامت کو نصف وقت بھی کہا جاتا ہے۔ یہ علامت سکتہ سے ذرا زیادہ ٹھہراؤ کے لیے آتی ہے۔ یہ علامت دو مقاصد کے تحت استعمال ہوتی ہے: جب ایک طویل جملے میں چھوٹے چھوٹے جملے آئیں یا کسی جملے کے مختلف اجزا پر زور دینا مقصود ہو۔ جیسے: جو کرے گا، سو بھرے گا؛ جو بوئے گا، سو کاٹے گا۔

رابطہ (:) اس علامت کا ٹھہراؤ، جسے وقف لازم بھی کہا جاتا ہے، وقفے سے قدرے زیادہ ہوتا ہے اور اس علامت کا استعمال وہاں کیا جاتا ہے جہاں توقف کرنا لازم ہو بصورتِ دیگر عبارت کے خلط ملط ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ جیسے: ماں نے بیٹے سے کہا: ”بیٹا! محنت کرو، محنت کا اجر ضرور ملتا ہے۔“

تفصیلیہ (:۔) اس علامت کا استعمال جیسا کہ اس کے نام ہی سے ظاہر ہے، وہاں کیا جاتا ہے جہاں کسی بات کی تفصیل بیان کی جائے، جیسے: علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے الہ آباد کے مقام پر خطبۂ صدارت دیتے ہوئے فرمایا:۔

ختمہ (۔) اس علامت کو، جسے انگریزی میں فل سٹاپ کہتے ہیں، جملے کے خاتمے پر لگایا جاتا ہے لیکن جہاں سکتہ، وقفہ، وقفِ لازم یا تفصیلیہ کا محلِ استعمال ہو، وہاں ختمے کے علامت کا استعمال ہرگز دُرست نہیں۔ جیسے: دنیا دارالعمل ہے۔

09809018

۵۔ درج ذیل جملوں میں رموزِ اوقاف کی علامتوں سکتہ، وقفہ، رابطہ، تفصیلیہ اور ختمہ کا استعمال کریں۔

(الف) آج موسم بڑا خوش گوار ہے۔

(ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان: ”اتحاد، تنظیم اور یقینِ محکم“ ہمارے لیے آج بھی مشعلِ راہ ہے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

(ج) ورزش کے فائدے حسبِ ذیل ہیں:۔

(د) جاپان، چین، سنگاپور، جنوبی کوریا اور فلپائن کا شمار ایشیا کے ترقی یافتہ ممالک میں ہوتا ہے۔

(ہ) آنا تو خفا آنا؛ جانا تو رُلا جانا

09809019

۶۔ **اعراب کی مدد سے درست تلفظ واضح کریں۔**

تفریق، تقسیم، الجبرا، مثلث، منحنی، بندی

تَفْرِیْق، تقْسِیم، الْجَبْرا، مُثَلَّث، مُنحنِی، بَنْدِی

09809020

۷۔ **درج ذیل پیرا گراف توجہ سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جواب تحریر کریں۔**

بچت کرنا ایسا عمل ہے جس میں آپ اپنی آمدنی یا پیسوں کا کچھ حصہ خرچ کیے بغیر محفوظ رکھتے ہیں تا کہ اسے مستقبل میں کسی ضروری یا مقصد کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ یہ پیسے جمع کرنے کی عادت آپ کو غیر متوقع حالات، جیسے کہ ہنگامی اخراجات یا بڑی خریداریوں کے۔ مالی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ بچت کا مقصد صرف پیسے محفوظ کرنا نہیں ہوتا، بلکہ یہ مستقبل کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے منصو بندی کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ بچت کرنے سے مالیاتی آزادی اور استحکام حاصل کیا جا سکتا ہے، جس سے آپ زندگی میں اپنے اہداف کو حاص کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

**سوالات: (الف) بچت سے کیا مراد ہے؟**

جواب: بچت کرنے سے مراد آمدنی یا پیسوں کا کچھ حصہ محفوظ کرنا ہے۔

**(ب) بچت کرنے کے کیا فائدے ہیں؟**

جواب: بچت کرنے سے مستقبل میں ضروری کام اور مقصد کے استعمال کے لیے رقم محفوظ ہو جاتی ہے۔

**(ج) کیا بچت کرنے کا مقصد محض اپنی رقم محفوظ کرنا ہے؟**

جواب: بچت کرنے سے ہنگامی اخراجات، بڑی خریداریوں کے لیے مالی تحفظ بھی فراہم ہوتا ہے۔

**(د) بچت سے کس طرح مالیاتی آزادی اور خود مختاری حاصل کی جا سکتی ہے؟**

جواب: بچت شدہ رقم کاروبار میں استعمال کر کے مالیاتی آزادی مستحکم اور خود مختاری حاصل کی جا سکتی ہے۔

**(ہ) اس عبارت کا موزوں عنوان تجویز کریں۔**

جواب: مالیاتی حساب

## اضافی مختصر سوالات

09809021

1۔ **ابنِ انشا کے سفرناموں کے نام لکھیں۔**

جواب: آوارہ گرد کی ڈائری، دنیا گول ہے، ابنِ بطوطہ کے تعاقب میں، چلتے ہو تو چین کو چلیے، نگری نگری پھرا مسافر۔

09809022

2۔ **ابنِ انشا اپنے طنز و مزاح کے بارے میں کیا لکھتے ہیں؟**

جواب: ابنِ انشا اپنی کتاب ''اُردو کی آخری کتاب'' میں لکھتے ہیں کہ یہ کتاب ذہنی بالغوں کے لیے ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ ان کی نثر کو سمجھنے کے لیے مطالعہ تاریخ اور جغرافیائی سرحدوں اور ان کے کلچر پر نظر ہونی چاہیے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

3۔ پیروڈی کرنا کسے کہتے ہیں؟ 09809023

جواب: کسی بڑے ادب کی تخلیق کی مزاحیہ نقالی کرنا پیروڈی کرنا کہلاتا ہے۔ ابن انشا کو اس میں کمال حاصل تھا۔

4۔ علمِ بیان کسے کہتے ہیں؟ اقسام کے نام لکھیے۔ 09809024

جواب: تحریر وتقریر کی خوبیوں کے ذکر اور ان کی بحث کو علم بیان کہتے ہیں۔ علم بیان کی چار قسمیں ہیں:

تشبیہ، استعارہ، مجازِ مرسل، کنایہ

5۔ تشبیہ کسے کہتے ہیں اور ارکان تشبیہ کتنے ہیں؟ 09809025

جواب: کسی چیز کو مشترکہ صفت کی بنا پر اس کی کیفیت اور صورتِ حال کو مزید پُر تاثیر بنانے کے لیے کسی دوسری چیز کے مانند قرار دیا جائے تو اسے تشبیہ کہتے ہیں۔ تشبیہ کے چار ارکان ہوتے ہیں: مشبہ، مشبہ بہ، وجہِ شبہ اور حرفِ تشبیہ۔

6۔ ارکانِ تشبیہ کی وضاحت کیجیے۔ 09809026

جواب: جس چیز کو تشبیہ دیں اسے مشبہ اور جس چیز کے ساتھ تشبیہ دی جائے اسے مشبہ بہ کہتے ہیں۔ اسی طرح وہ صفت جس کی بنیاد پر تشبیہ دی جائے وجہِ شُبہ کہلاتی ہے جو کلمہ مشبہ اور مشبہ بہ کو ملائے اسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں۔

7۔ استعارہ کسے کہتے ہیں؟ 09809027

جواب: جب ہم کسی لفظ کو حقیقی معنوں کی بجائے مجازی معنوں میں اس طرح استعمال کریں کہ اس کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہو تو اسے اصطلاح میں استعارہ کہتے ہیں۔

8۔ استعارہ کے ارکان کتنے ہیں؟ وضاحت کیجیے۔ 09809028

جواب: استعارے کے تین ارکان ہوتے ہیں۔ مستعار لہ مستعار منہ اور وجہِ جامع۔

مستعار لہ: جس کے لیے استعارہ لیا جائے۔

مستعار منہ: جس سے استعارہ لیا جائے۔

وجہِ جامع: مستعار لہ اور مستعار منہ کی مشترکہ صفت

9۔ رموزِ اوقاف سے کیا مراد ہے؟ 09809029

جواب: رموزِ اوقاف سے مراد وہ علامتیں ہیں جو تحریر میں ایک جملے کو یا کسی جملے کے ایک حصے کو دوسرے حصوں سے علیحدہ کریں۔ اردو میں رموزِ اوقاف کے طور پر کافی علامتیں استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً سکتہ، وقفہ رابطہ، تفصیلیہ، ختمہ وغیرہ۔

10۔ کیا مزاح نگاری کے لیے کوئی خاص صنف مخصوص ہے؟ 09809030

جواب: جی نہیں، مزاح کے لیے کوئی خاص صنف مخصوص نہیں ہے۔ یہ کسی بھی صنف میں لکھا جا سکتا ہے۔ تاہم مزاحیہ ادب اپنے ظاہری رویّوں میں سنجیدہ ادب سے قطعاً مختلف چیز ہے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

# اضافی کثیر الانتخابی سوالات

1۔ ابن انشا کا دور حیات ہے: 09809031

(A) ۱۹۲۷ء تا ۱۹۷۸ء (B) ۱۹۲۵ء تا ۱۹۷۵ء (C) ۱۹۲۰ء تا ۱۹۸۰ء (D) ۱۹۳۰ء تا ۱۹۸۰ء

2۔ ابنِ انشا کا اصل نام کیا ہے؟ 09809032

(A) شیر محمد (B) شیر محمد خان (C) شیر خان (D) محمد شیر خان

3۔ ابنِ انشا ضلع جالندھر کی تحصیل پھلور کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے: 09809033

(A) ملھی (B) ملیر (C) تھلہ (D) تحصیل نگر

4۔ ابنِ انشا کے والد کرتے تھے: 09809034

(A) کھیتی باڑی (B) ملازمت (C) کاروبار (D) سفر

5۔ ابنِ انشا نے پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کیا: 09809035

(A) ۱۹۴۷ء (B) ۱۹۴۸ء (C) ۱۹۴۵ء (D) ۱۹۴۶ء

6۔ قیامِ پاکستان کے بعد ابنِ انشا ہجرت کر کے لاہور آئے اور سے وابستہ ہو گئے: 09809036

(A) ریڈیو لاہور سے (B) ریڈیو پاکستان سے (C) ریڈیو کراچی سے (D) ریڈیو اسلام آباد سے

7۔ ابن انشا اپنی محنت کی بنا پر "پاکستان نیشنل سنٹر" کے سربراہ اور یونیسکو کے پاکستان آفس کے __________ مقرر ہوئے۔ 09809037

(A) انچارج (B) صدر (C) ڈائریکٹر (D) ناظمِ اعلیٰ

8۔ عام لوگوں کے لیے $1+1=1\frac{1}{2}$ ہوتا ہے کیوں کہ $\frac{1}{2}$ حصہ __________ والے لے جاتے ہیں۔ 09809038

(A) افسر والے (B) تنخواہ (C) چور، ڈاکو (D) انکم ٹیکس

9۔ تفریق کا مطلب __________ ہے یعنی ایک عدد میں سے دوسرے عدد کو نکال۔ 09809039

(A) منہا کرنا (B) مٹا دینا (C) تفریق کرنا (D) جمع کرنا

10۔ آدمی کو آدمی سے ضرب دیں تو حاصلِ ضرب __________ ہوتا ہے۔ 09809040

(A) لڑکا (B) آدمی (C) بچہ (D) انسان

11۔ تقسیم طریقہ مشکل نہیں ہے حقوق اپنے پاس رکھیے __________ بانٹ دیجیے۔ 09809041

(A) باقی (B) جورہ جائے (C) جو بچے (D) فرائض

12۔ جو __________ بڑھایا جائے اسے الجبرا کہتے ہیں 09809042

(A) جبراً (B) ظلماً (C) مجبوراً (D) اصلاحاً

13۔ آزمائے ہوئے کو آزمانا __________ کہلاتا ہے۔ 09809043

(A) آزمانا (B) جہل (C) اندازہ لگانا (D) جاہل

14۔ جیومیٹری کی کتابوں میں آیا ہے کہ نقطہ __________ نہیں گھیرتا۔ 09809044

(A) دائرہ (B) جگہ (C) لکیر (D) فاصلہ

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

15- مصنف کے مطابق دائرہ میں عجیب بات ہے کہ ان میں قطر کی لمبائی ہمیشہ نصف قطر سے ______ ہوتی ہے۔

09809045

(A) دگنی (B) زیادہ (C) آدھی (D) کم

16- علمِ بیان کی اقسام ہیں۔

09809046

(A) ۲ (B) ۳ (C) ۴ (D) ۵

17- استعارہ کے تین ارکان ہوتے ہیں، مستعار لہٗ، مستعار منہ اور ______۔

09809047

(A) مشبہ (B) وجہ جامع (C) وجہ تشبیہ (D) مستعار

18- اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے اس مصرعے میں بلبل ہے ''ایک بلبل ہے کہ ہے محوِ ترنم اب تک''

09809048

(A) استعارہ (B) مستعار منہ (C) مستعار (D) وجہ جامع

19- وقفہ کی علامت کو ______ بھی کہا جاتا ہے۔

09809049

(A) وقفِ لازم (B) وقفِ خفیف (C) نصف وقف (D) ٹھہراؤ

20- ''ورزش کے فائدے درج ذیل ہیں'' علامت استعمال ہوگی۔

09809050

(A) ختمہ (B) تفصیلیہ (C) وقفہ (D) رابطہ

21- حساب کے بڑے قاعدے ______ ہیں۔

09809051

(A) ۲ (B) ۳ (C) ۴ (D) ۵

22- کن دنوں میں جمع کے قاعدے پر عمل کرنا آسان نہیں ہوتا:

09809052

(A) آج کل کے (B) سیر و تفریح کے (C) مہنگائی کے (D) سیر سپاٹے کے

23- تجارت کے قاعدے سے جمع کریں تو 1+1 کا مطلب ہے ______۔

09809053

(A) دو (B) گیارہ (C) لڑائی کرنا (D) جمع کرنا

## جوابات

| نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب | نمبر شمار | جواب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | A | 2 | B | 3 | C | 4 | A | 5 | D |
| 6 | B | 7 | C | 8 | D | 9 | A | 10 | B |
| 11 | D | 12 | A | 13 | B | 14 | B | 15 | A |
| 16 | C | 17 | B | 18 | A | 19 | C | 20 | B |
| 21 | C | 22 | A | 23 | B | | | | |

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE